

چینچ

لیسیوڈ 25

علاپہ راجپوت

زحرف بیٹا آپ میری بیٹھک کے بیرونی دروازے سے "
 باہر نکلیں گی تو بائیں جانب گلی کے کونے میں کالا سوٹ پہنے اک
 لڑکا کھڑا ہے بس اسی کے ساتھ چلی جائیں جہاں وہ لے جائے،
 اور اک بات یاد رکھنا بیٹا جب تک وہ خود نہ بولے اس سے
 کوئی سوال مت کرنا بس چپ چاپ اس کے ساتھ سفر
 کرتی رہنا۔

اور اک بات یہ تعویذ پہن لو اس کے پہننے کا فائدہ یہ ہوگا کہ
 کوہ فتاف میں موجود کوئی بھی غیر انسانی مخلوق آپ کو

Classic Urdu Material

نقصان نہیں پہنچا سکے گی اور اس خبیث جن سے لڑنے میں بھی
آسانی ہوگی کیوں کہ اس تعویذ کے ہوتے ہوئے وہ آپ کو کبھی نقصان
نہیں پہنچائے گا باقی سب باتیں آپ کو وہ لڑکا بتائے گا اب اک
لمحے کی تاخیر مت کرو اور جاؤ یہاں سے کیونکہ وقت بہت کم
ہے ہمارے پاس لائبہ کو بچانے کے لئے۔ "رحمن بابا کے کہنے پر
زحرف دادی کے گلے لگ کر اسلم سے سر پر پیار لیتی
ڈھیروں دعاؤں کے سایے تلے روانہ ہو گئی۔

سینے مجھے رحمن بابا نے بھیجا ہے۔ "زحرف گلی کے کونے"
میں پہنچی تو دیکھنے میں اک لمبا چوڑا لڑکا کالا لباس پہنے اس
کی جانب پشت کئے کھڑا تھا جسے دو منٹ گھورنے کے بعد

Classic Urdu Material

اس نے مخاطب کیا پر وہ عجیب انسان بنا مسٹرے اور کچھ
کہے سیدھا چل پڑا جس کے پیچھے زحرف کو تقریباً
بھاگنا پڑ رہا تھا پھر بھی اس کے برابر نہیں پہنچ پارہی تھی یوں
محسوس ہو رہا تھا جیسے وہ شخص زمین سے تھوڑا اوپر ہوا میں اڑ رہا ہے
کیونکہ اتنی سپیڈ تو اڑنے والے کی ہی ہوتی ہے پھر بھی بظاہر وہ چلتا ہی
دکھائی دے رہا تھا۔

زحرف کو اگر رحمن بابا نے چپ چاپ چلتے رہنے کی تلقین
نہ کی ہوتی تو شاید اب تک اتنی تیز چلنے پر اس لڑکے کی اچھی
خاصی عزت افزائی کر چکی ہوتی۔

پر مسرتی کیا نہ کرتی والی حالت میں وہ صرف بابا کی وجہ
سے چپ چاپ اس کے پیچھے دوڑ لگا رہی تھی ورنہ اب تک
تو اس کی طبیعت صاف کر چکی ہوتی۔

Classic Urdu Material

وہ تیزی سے چلتا ہوا گلیوں سے نکل کر سڑک پر بس کے
قریب پہنچا اور بس کے رکتے ہی بس میں سوار ہو گیا۔

زحرف بھی خاموشی سے اس کے پیچھے بس میں چڑھ گئی۔

حیرت انگیز طور پر پوری بس حالی تھی۔

بس میں کوئی سواری نہیں تھی سوائے اس لڑکے اور زحرف
.... کے

بس ٹھیک پانچ منٹ بعد کہیں رکی اور زحرف اس لڑکے
کے پیچھے پیچھے بس سے نیچے اتر آئی جو ابھی بھی زحرف سے رخ موڑے

ہوئے تھتا اسی وجہ سے وہ ابھی تک اس کا چہرہ بھی دیکھ نہیں پائی
تھی۔

Classic Urdu Material

زحرف۔ بس سے نیچے اتری تبھی لاشعوری طور پر اک۔ نگاہ پیچھے جاتی
بس پر پڑی تو سانس لینا ہی بھول گئی جو بنا ڈرائیور کے چلتی ہوئی
اب اس کی نظروں سے او جھل ہو رہی تھی۔

اکھڑی سانسوں کے ساتھ واپس مڑ کے اس لڑکے کو دیکھا تو
وہ بھی غائب تھا اور خود وہ اک۔ ویران صحرا میں اکیلی
کھڑی تھی جس کی مٹی بھی لال رنگ کی تھی اور اوپر آسمان بھی خون
رنگ کا تھا۔

.... آا آپ کہاں گئے مجھے اکیلا چھوڑ کے

پلیز واپس آئیں مجھے ڈر لگ رہا ہے

.... پلیز

زحرف۔ اور لائب میں یہ فرق تھا کہ لائب بچپن ہی

Classic Urdu Material | by ALAYA RAJPOOT

CHEIKH SPECIAL (Episode 25-26 & 27)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

سے نڈر تھی اور زحرف شروع ہی سے ڈرپوک دبو قسم کی لڑکی تھی
تبھی لائب ہمیشہ اسے ڈرپوک کہہ کر چڑایا کرتی تھی۔
اک انخبان انسان کے ساتھ آنے کا فیصلہ بھی اس نے صرف
اور صرف لائب کی زندگی کی

حنا طرہی کیا تھا اور نہ جتنی وہ ڈرپوک تھی کبھی اکیلی گھر
سے باہر بھی نہیں نکلتی تھی
پریہاں بات اس کی بہن کی زندگی کی تھی تبھی اپنے سارے ڈر
خوف کو پس پشت ڈالتی وہ اک انخبان شخص کے ساتھ کسی اور ہی
دنیا میں چلی آئی تھی جہاں سے وہ بھی اب غائب ہوتا ہے
.... اکیلا چھوڑ کر

پلیز واپس آجائیں مجھے پیاس بھی لگ رہی"

Classic Urdu Material | by ALAYA RAJPOOT

CHEIKH SPECIAL (Episode 25-26 & 27)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

ہے۔ "زحرف کو محسوس ہوا جیسے پل بھر میں اس کے گلے
میں کانٹے اگ آئے ہیں
گرم صحرا میں پیاس کی شدت نے اسے رونے پر مجبور
کر دیا تھا۔

ارے آپ رو کیوں رہی ہیں؟ کہیں پیاس کی وجہ سے تو نہیں؟"
مجھے احساس تھا کہ یہاں آتے ہی آپ کو پیاس لگ
جائے گی تبھی آپ کے لئے پانی لینے چلا گیا تھا یہ لیجئے پس
اور دعائیں دیجئے۔ "اس سے پہلے کے زحرف خوف اور
پیاس کے باعث روتے روتے بے ہوش ہوتی کسی نرم مگر
رعبدار آواز نے اس کی توجہ اپنی جانب مبذول کروالی۔
زحرف نے مڑ کے دیکھا تو اک لمبا چوڑا لڑکا کالا کرتا شلوار

Classic Urdu Material

پہنے ہاتھ میں پانی لئے کھڑا دھیمی مسکان کے ساتھ اس کو دیکھ رہا
تھا۔

گہری سانولی رنگت پر تیکھے نقوش اور مسکراتا چہرہ اس کی
شان میں اضافہ کر رہے تھے۔

اوپر سے گلے میں لٹکتی خوبصورت سنہری چین میں چمکتا چھوٹا
ساباز نمنا پرندہ دل کو تباہ کر لینے کی حد تک پرکشش تھا۔

لوگ کہتے ہیں ہیں گورے رنگ والے ہی حسین ہوتے ہیں پر اس
انسان کو دیکھ کر لگتا ہے وہ غلط

کہتے ہیں کیونکہ اس انسان کی گہری چائے رنگت مقابل کو گرویدہ
کرنے کو کافی ہے

Classic Urdu Material

افس میں کیا سوچ رہی ہوں۔" سامنے کھڑے لڑکے کے دوبارہ مخاطب کرنے پر وہ شرمندہ ہوتی ہوش کی دنیا میں لوٹی۔

ج ج جی مجھے بہت پیاس لگی ہے شاید پیاس کی شدت سے آنکھوں سے آنسو نکل آئے اور تو کوئی بات نہیں بھلا میں کیوں رونے لگی؟ "زحرف اپنی خفت مٹاتے ڈروالی بات دبا کر مسکراتے ہوئے اس کے ہاتھ سے پانی کا کٹورا پکڑ کے نندیدوں کی طرح پینے لگی۔

"لگتا ہے آپ کو کچھ زیادہ ہی پیاس لگی ہے۔"

وہ اک بار پھر اپنی حبان لیوا مسکراہٹ اس کی حبان اچھالتا اس کے سامنے ریت پر ہی آلتی پالتی مار کے بیٹھ گیا۔

Classic Urdu Material

ججی شاید یہاں گرمی بہت ہے اسی لئے۔ "زحرف نے اپنے"
ندیدے پن پر مزید شرمندہ ہوتے ہوئے گرمی کا ہسانہ بنا کر
بات ادھوری چھوڑی۔

ارے آپ ابھی سے گرمی کی شکایت کر رہی ہیں جبکہ آگے جا کر
گرمی شدت اختیار کرنے والی ہے۔ "بات کرتے ہوئے اس کے
چہرے پر میٹھی سی مسکان ایسے قائم تھی جیسے وہ پیدا ہی اس مسکان کے
ساتھ ہو اہو۔

Classic Urdu Material

کیا مطلب آپ کا؟ "نازک مزاج زحرف گھبرا گئی۔"

ارے آپ اتنا گھبرا کیوں رہی ہیں؟ میں تو بس یو نہی کہہ رہا۔
"ہتا۔"

چلیے اگر ہم یہیں بیٹھے رہے تو وقت ضائع ہوگا ہمیں چلنا چاہیے۔"
زحرف نے اس لڑکے کی پرکشش مسکان سے نظریں
چراتے ہوئے کہا۔

جی جی چلیے میں بھی یہی کہنے والا ہتا۔ "اس کے کہنے پر دونوں"
کپڑے جھاڑتے ہوئے کھڑے ہوئے اور اپنی منزل کی رواں دواں
ہو گئے۔

.... کس مصیبت میں پھنس گئی ہوں میں"

یا اللہ میری مدد کریں اس وقت سوائے آپ کے مجھے کوئی نہیں
بچا سکتا

پلیز پیارے اللہ مجھے کوئی راستہ دکھائیں میں بہت بڑی
مصیبت میں پھنس گئی ہوں پلیز پیارے اللہ پلیز۔ "لائب رو
رو کر اللہ پاک سے دعائیں مانگ رہی تھی آنسو تھے کے تھمنے کا نام نہیں
لے رہے تھے

☹️ یونہی روتے روتے کب اس کی آنکھ لگی اسے علم ہی نہ ہوا۔

Classic Urdu Material

لائب میری حبان پریشان کیوں ہوتی ہو؟"

... میں نہیں ہوں تمہارے پاس تو کیا ہوا

اللہ پاک تو ہیں نہ تمہارے پاس

... ہر پل

... ہر وقت

ایسے کیسے ہو سکتا ہے کہ بندہ اپنے رب کو پکارے اور وہ مدد نہ کرے

...

اللہ تو بڑا رحیم اور نہایت رحم والا ہے وہ تمہیں ضرور راستہ

دکھائے گا

پر اس سے پہلے مجھ سے اک وعدہ کرو آئندہ کبھی بھی دادی کی
احبازت کے بغیر کوئی عنایت دم نہیں اٹھاؤ گی... "روحین
لائب کا سراپنی گود میں لئے بیٹھی تھی اور بہت محبت سے

Classic Urdu Material | by ALAYA RAJPOOT

CHEIKH SPECIAL (Episode 25-26 & 27)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

اس کے سرمیں انگلیاں پھیرتے ہوئے اسے سمجھا رہی تھی۔

میں وعدہ کرتی ہوں آئندہ کبھی بھی دادی کی احبازت کے بغیر"
کوئی کام نہیں کروں گی

اتنی بڑی مصیبت میں پھنسنے کے بعد مجھے احساس ہو رہا ہے کہ بچوں
کو کبھی اپنے بزرگوں کی احبازت کے بغیر کوئی قدم نہیں اٹھانا
چاہیے ورنہ نتائج ایسے ہی سنگین ہو سکتے ہیں جیسے نتائج کا
سامنا مجھے ہے۔" لائبہ نے روحین کا ہاتھ ہٹام کر وعدہ کیا اور
اس کی گود میں منہ چھپا کر رونے لگی۔

کان کے پردوں کو چیرتی ہوئی باز کی آواز سن کر اس کی آنکھ کھلی تو پتا

Classic Urdu Material | by ALAYA RAJPOOT

CHEIKH SPECIAL (Episode 25-26 & 27)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

چلا کے وہ خواب دیکھ رہی تھی۔

مطلب یہ خواب ہوتا؟

... کاش یہ حقیقت ہوتی

☹ میں تو ابھی بھی اس جن کی قید میں ہوں۔

اک منٹ اک منٹ

آپ نے کہا کہ ایسے کیسے ہو سکتا ہے کہ بندہ اللہ کو مدد کے لئے پکارے اور وہ مدد نہ کرے

مطلب اللہ پاک نے میری سن لی؟

"اور یہ بند کمرے میں باز کی آواز کہاں سے آرہی ہے؟

اس نے اٹھ کر کمرے کے چاروں جانب گھوم کر دیواروں کے

Classic Urdu Material

ساتھ کان لگا کر سننے کی کوشش کی اور بلا حشر چوتھی کوشش میں وہ
یہ جاننے میں کامیاب ہو گئی کہ باز کی آواز کہاں سے آرہی
ہے۔

دیوار کے چوتھے کونے میں کان لگانے پر اسے محسوس ہوا وہ دیوار
کھوکھلی ہے تبھی تو آسانی سے باز کی آواز اندر آ گئی ورنہ پچھلے کئی گھنٹوں
سے جس بند کمرے میں ہوا تک کے آنے کی گنجائش
نہ تھی اچانک باز کی آواز با آسانی اندر پہنچنا اچنبھے کی ہی بات
تھی۔

وہ یونہی دیوار کے ساتھ ٹیک لگا کر باہر سے آتی آواز سننے کی کوشش
کر رہی تھی جب اسے محسوس ہوا کہ اس کا وزن پڑنے سے وہ دیوار اپنی
جگہ سے تھوڑا سا رک کر آگے نکل گئی ہے

Classic Urdu Material

بروقت دماغ نے کام کیا تبھی اس نے زور لگا کر دیوار کو باہر کی
جانب دھکیلنا شروع کیا تو دیکھتے ہی دیکھتے وہ کسی دروازے کی
طرح کھلتی چلی گئی اور لائبہ کو باہر ڈھلتی شام کا منظر دکھائی دیا
... اور وہیں آسمان پر گول گول چکر لگا کر گھومتا باز نما پرندہ بھی
جو لگا تار اپنا حلق کے بل چلا رہا تھا۔

باز کو دیکھتے ہی اس کے دماغ میں جھمکا ہوا۔

".... یہ پرندہ اب بس آپ کے حکم کا غلام ہے"

لائبہ کو یاد آیا کہ جب وہ اس دنیا میں آئی تھی تبھی اک غیب
سے آتی آواز نے یہ بھی بتایا تھا کہ یہ پرندہ اب سے صرف

Classic Urdu Material | by ALAYA RAJPOOT

CHEIKH SPECIAL (Episode 25-26 & 27)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

آپ ہی کے حکم کا غلام ہے۔

وہ ابھی یہ بات سوچ ہی رہی تھی کہ وہی باز نمسا پرندہ زمین پر آ کے
لائب کے سامنے جھک گیا اور لائب کو بس دوپل لگے فیصلہ
... کرنے میں

وہ تیزی سے جھکے ہوئے باز نمسا پرندے پر سوار ہو گئی اور وہ پرندہ بھی جیسے
اس کے بیٹھنے کے انتظار میں تھتا تیزی سے اڑان بھرتا ہوا
کے میں جھومنے لگا۔

چینچ

لیسیوڈ 26

علاپہ راجپوت

رات گئے اس دن گھر آکر گاڑی پورچ میں کھڑی کی۔
وہ صحن سے گزرتا ہوا حبار ہاتھ تباہی اپنے پیروں کے نیچے سے آتی چپ
چپ کی آواز پر ٹھٹھک کر رکا۔

نشے میں گرتے پڑتے سوئچ بورڈ کے پاس پہنچ کر جیسے ہی اس نے
لائٹ آن کی تو سامنے کا منظر دیکھ کر خوف سے کانپنے لگا کیونکہ
سامنے پڑی اسامہ کی لاش کئی ٹکڑوں میں بٹی ہوئی تھی۔
چہرے اور جسم پر جگہ جگہ نوچنے کے نشان تھے۔

ٹانگے دھڑ سے الگ پڑی تھیں اور گردن تن سے جدا تھی۔

Classic Urdu Material

اتنا ہیبت ناک منظر دیکھ کر اس پر کسکی طاری ہو گئی جبکہ
سارانشہ بھک سے اڑ گیا۔

کتنی ہی دیر یونہی کھڑے رہنے کے بعد کانپتے ہاتھ سے اس نے اپنی
جیب کو ٹٹول کر موبائل نکالا اور اپنے بابا کو کال ملائی۔

چند گھنٹوں میں پورا احساندان گاؤں سے روتا پیٹا شہر پہنچ گیا۔

دن چڑھے پولیس آئی تو ہر طرح کی تحقیقات کے بعد یہی ثابت
ہوا کہ اسامہ نشے میں دھت چھت پر ٹہلتا ہوا پیر پھسلنے کے
باعث نیچے گرا اور حبانبر نہ ہو سکا۔

ویسے بھی اسامہ کا قتل کسی انسان کے ہاتھوں تو ہوا نہ ہتا جو
تحقیقات میں کچھ ثابت ہوتا۔

بہت رونے دھونے کے بعد شمشیر علی کو بھی ماننا پڑا کہ
اسامہ کی موت حادثاتی تھی۔

اس پورے معاملے میں اسد کو گہرا شک لگا تھا۔
اسی لئے وہ اک کونے میں بیٹھا ساری کاروائی دیکھتا رہا اور آنسو
بہاتا رہا۔

اسامہ کی تدفین کے لئے جب اسد کو قبرستان میں
جنازے کے ساتھ لے جایا گیا تو اسد کو سامنے پڑی اسامہ
کی پوری لاش دیکھ کر اک اور جھٹکا لگا کیونکہ جب اس نے آخری بار
اسامہ کو دیکھا تھا تب اسامہ کی لاش کئی ٹکڑوں میں تھی
اور اب اس کا پورا جسم ٹھیک ٹھاک تھا۔



وہ پرندہ تیزی سے اڑتا ہوا ریتلے علاقے سے پہاڑی علاقے میں
حبارہا ہوتا۔

لائب اس پر بیٹھی نیچے کا منظر با آسانی دیکھ سکتی تھی۔
جس رات لائب اس عجیب دنیا میں آئی تھی
اس وقت رات کی سیاہی کے باعث وہ اس جگہ کو غور سے
دیکھ نہیں پائی تھی پر آج دن کے اقبالے میں اس جگہ کا عجیب
منظر اسے حیران کئے دے رہا تھا۔
لال رنگ کی ریت اور لال ہی آسمان دکھنے میں عجیب منظر
پیش کر رہے تھے۔

وہ کبھی اوپر چہرہ اٹھا کے دیکھتی تو کبھی نیچے سر جھکا کر دیکھتی۔

Classic Urdu Material

ہر بار وہ پہلے سے زیادہ حیران اور بے حپین ہو جاتی۔

کس دنیا میں آگئی ہوں میں؟"

کس سے پوچھوں؟

یہاں میرا ہے ہی کون جس سے سوال کروں؟ سوائے اس پرندے
..... کے

یہ یہ ہاں یہ پرندہ میری مدد کر سکتا ہے مجھے راستہ دکھا سکتا
ہے کیونکہ یہ اب میرے حکم کا غلام ہے پر سب سے بڑا
مسئلہ تو یہ ہے کہ یہ بول نہیں سکتا تو بیچارہ مجھے واپسی کا راستہ کیسے
بتائے گا خیر جو بھی ہو دیکھا جائے گا اللہ مالک ہے

اگر میرا رب مجھے اس قید سے نکال سکتا ہے تو اس عجیب
دنیا سے بھی نکال دے گا انشاء اللہ۔ "خود ہی سوال کرتی اور خود ہی جواب
دیتی وہ الجھ سی گئی تھی۔

Classic Urdu Material

اس پرندے پر سفر کرتے اسے اک گھنٹہ گزر چکا تھا اب وہ
ریتلے علاقے سے کافی دور نکل آئے تھے۔

رکو مجھے پیاس لگی ہے میں نے پانی پینا ہے۔ "لائبہ جو کل"
رات سے پیاسی تھی نیچے کنواں دیکھ کر بول اٹھی۔

اس کے حکم کی فوری تعمیل کرتا وہ باز اپنا رخ زمین کی جانب
کر کے تیزی سے اڑتا ہوا کنوئیں کے قریب آکر رک گیا۔

باز کے زمین پر پہنچتے ہی لائبہ تیزی سے زمین پر اتری اور
بھاگ کر کنوئیں کے پاس گئی۔

کنوئیں میں لٹکی ہوئی رسی کو جان لگا اوپر کھینچا تو اس رسی کے ساتھ
بڑی چمڑے کی بالٹی میں بھر پانی دیکھ کر اس کی پیاس
مزید چمک اٹھی۔

اس سے پہلے کہ وہ جھک کر پانی لبوں سے لگاتی پیچھے سے باز کی چلانے کی

Classic Urdu Material

آواز سن کر پیچھے مڑی تو پیچھے کا وحشت ناک منظر دیکھ کر اس کے ہاتھ پاؤں پھول گئے۔

کیونکہ پیچھے تین بڑے سائز کے خوفناک کنکھجورے پے درپے وار کر کے باز کو زخمی کر رہے تھے وہ باز لاکھ اڑنے کی کوشش کرتا پر ہر بار وہ خوفناک کنکھجورے اس کی کوشش کو ناکام بنا دیتے۔

بیچارہ باز اب ہمت ہارنے لگا تھا۔

اس سے پہلے کے وہ مکمل طور پر ڈھے جاتا لائبہ نے تیزی سے آیت الکرسی کا ورد شروع کر دیا

ابھی وہ تین بار ہی آیت الکرسی پڑھ پائی تھی کہ وہ سارے کنکھجورے اپنی جگہ سے غائب ہو گئے۔

Classic Urdu Material

اللہ پاک کے کلام کی طاقت سے وہ شیطانی طاقتیں وہاں سے
بھاگنے پر مجبور ہو گئیں تھیں۔

پر جاتے جاتے اس کی سواری کو بری طرح زخمی کر گئیں تھیں۔

وہ تقریباً بھاگتی ہوئی باز کے پاس گئی اور اسے اٹھانے کی کوشش
کرنے لگی

پلیز اٹھو "

.... اٹھو نہ پلیز پلیز پلیز

اگر تم بے ہوش ہو گئے تو میں اس عجیب دنیا میں اکیلی رہ
🙄.... "جاؤں گی تمہیں اللہ کا واسطہ اٹھو پلیز اٹھو

وہ روتے ہوئے اسے ہوش میں لانے کے لئے چلا رہی تھی تبھی اس
نے آنکھیں کھول دیں۔

Classic Urdu Material | by ALAYA RAJPOOT

CHEIKH SPECIAL (Episode 25-26 & 27)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

آج تم ادا س کیوں لگ رہے ہو؟" گلابو جو کب سے رامتق کو
ناموش بیٹھا دیکھ رہی تھی کہنے سے خود کو روک نہ پائی۔
ہاں یار بس تھوڑا دکھی ہوں۔" رامتق نے جھکے سر کے ساتھ کہا۔

کیوں دکھی ہو؟" گلابو نے پھر سے سوال کیا۔

میں سوچ رہا ہوں اگر انسان صرف اور صرف اپنی اولاد کی ہر جائز و
ناجائز خواہشات پوری کرنے کے لئے کماتا ہے تو بہت غلط کرتا
ہے۔

ایسی دولت سے تو انسان عنریب ہی اچھا ہے۔

عنریب انسان اپنی کمائی سے اپنی اولاد کے منہ جو نوالہ ڈالتا ہے وہ
کم سے کم حلال کا تو ہوتا ہے۔

Classic Urdu Material | by ALAYA RAJPOOT

CHEIKH SPECIAL (Episode 25-26 & 27)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

میری نظر میں امیر انسان سے بہت بہتر ہوتا ہے
عزیر۔۔۔ کیونکہ وہ بچپن ہی سے اپنی اولاد کو سہی عنلط کافسرق
بتانے لگتا ہے۔

جبکہ امیر اس کے برعکس ہمیشہ اپنی اولاد کو بڑھاوا دیتا ہے۔

امیر اپنے بچے کے ہر عنلط کام پر اپنی دولت سے پردہ ڈالتا ہے اور وہی
پردہ بچے کو بڑھاوا دیتا رہتا ہے

اور وہی بڑھاوا اک دن اس کی اولاد کے لئے ناسور بن جاتا ہے، اور وہی
ناسور اک دن اس کی اولاد کے برے انخبام کا باعث بنتا ہے۔

مجھے نہیں پتا کہ میں یہ سب تمہیں کیوں بتا رہا ہوں۔

شاید اس لئے کہ ماما کے بعد تم میری زندگی میں وہ واحد
انسان ہو جس پر خود باخود اعتبار کرنے کو دل چاہتا ہے۔

Classic Urdu Material

...دل جسے اپنا مانتا ہے

حبا نے کیوں دل چاہتا ہے تم سے ہر بات بلا جھجھک کہہ دیا
"کروں۔"

رامق تمہارے جذبات میرے جذبات اب اک ہی
... ہیں

جو تمہاری زبان پے ہے سچ پوچھو تو وہی میرے دل میں ہے پر زبان پر
لانے کی ہمت ہی نہیں ہوئی کبھی خیر تم بتاؤ کیا بتا رہے تھے۔
رامق کی بات کا مفہوم سمجھتے ہوئے آج اس نے بھی اپنے دل کی بات
ڈھکے چھپے الفاظ میں کہہ دی تھی۔

تمہیں پتا ہے جب میرے بابا اس دنیا میں مجھے اور ماما کو

Classic Urdu Material | by ALAYA RAJPOOT

CHEIKH SPECIAL (Episode 25-26 & 27)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

تہا چھوڑ کر چلے گئے تھے تب میں بہت چھوٹا تھا

میری ماں نے مجھے پالنے کے لئے درد کی ٹھوکریں کھائیں کبھی کسی سکول میں پڑھایا تو کبھی گھر کے باہر پھولوں کی دکان لگا کر گھر کے چھوٹے موٹے حنرچ کے ساتھ ساتھ میری تعلیم کا بوجھ بھی اپنے نازک کندھوں پر لیا۔

تب کبھی میرے گے تین رئیس ماموؤں کو اپنی بہن کا خیال نہیں آیا

انہوں نے کبھی مسٹر کے اپنی اکلوتی بہن کو فون کر کے یہ پوچھنے کی زحمت بھی نہیں کی کہ وہ پرائے دیس میں شوہر کے بغیر کیسے چھوٹے سے بچے کے ساتھ جی رہی ہے۔

تین گے امیر ترین بھائیوں کے ہوتے ہوئے میری ماں چھوٹی چھوٹی

Classic Urdu Material

نوکریاں کر کے مجھے پڑھاتی رہی یہاں تک کہ ان کی محنت نے مجھے
آج اک بڑا بزنس مسین بنا دیا۔

اور اب جب میں اپنی ماما کو دنیا کی ہر آسائش اور ہر خوشی دینے
کے قابل ہوا ہوں تو اچانک میرے ماموؤں کو اپنی بہن کی یاد
... ستانے لگی

ماما کو اپنی چکنی چپڑی محبت بھری باتوں سے بہلا پھسلا کر پاکستان
آنے پر راضی کر لیا بڑے ماموں نے، اور ماما کی ضد کے آگے مجھے بھی ہار
ماننی پڑی۔

میں ماما کی طرح سیدھا سادہ معصوم انسان نہیں ہوں یار
میں بنا باپ کے بچپن گزار کر دنیا کے ہر سرد و گرم سے
واقف ہو گیا ہوں

تو کیسے مان لیتا کہ میرے ماموؤں کی اچانک حبا گنے والی محبت

حاصل ہے۔

تبھی میں نے ماما کے ساتھ پاکستان آکر ان لوگوں کی حیا کے بارے میں خود پتا لگانے کا فیصلہ کیا تو اللہ نے اک دن خود ہی مجھے ان کا اصل چہرہ دکھا دیا۔

تینوں بھائی (ماموں) اک دن ڈرائنگ روم میں بیٹھے نانا ابا کی حبائیداد کے بٹوارے کی بات کر رہے تھے

ان کا کہنا تھا کہ دھوکے سے میری ماما (اپنی

بہن) سے ان پیپر ز پر سائن کروا کے ان کو نانا ابا کی حبائیداد سے بے دخل کر کے آپس میں برابر حصے بانٹ لیتے ہیں۔

میں نے جب ان کی گھٹیا پلاننگ اپنے کانوں سے سنی تو ان کے خلاف قانونی چارہ جوئی کرنے کا سوچا پر کہتے ہیں نہ بہترین

Classic Urdu Material

بدل دینے والی ذات صرف اللہ پاک کی ہے پھر جب قدرت
نے مجھ سے پہلے ہی ان کو ان کے گناہوں کی سزا دینے کا فیصلہ کر لیا
ہتا

... تو میری کیا اوقات تھی کچھ کرنے کی

اسی رات شہر سے آئی اک کال سن کر حویلی میں کہرام مچ
گیا ہتا۔

دراصل میرے تینوں کزنز (ماموں کے بیٹے) شہر ہی رہتے ہیں
اور تعلیم حاصل کرنے کے نام پر ہر گری ہوئی حرکت بھی کرتے
ہیں اور میرے ماموں ان کے ہر کالے کر توت پر اپنے پیسے سے پردہ ڈال
دیتے ہیں پر اس بار شاید ان کے گناہوں کا گڑھا بھر گیا ہتا
تبھی میرا کزن اسامہ چھت پر کھڑا شراب کے نشے
میں دھت پیر پھسلنے کے باعث چھت سے گرا اور حبانبر

نہ ہو سکا۔

میرے ماموں (اس کے والد) بہت روئے پر کیا کر سکتے تھے دنیا میں تو پیسے سے اپنے بیٹے کو بچا سکتے تھے پر اب تو وہ اس دنیا کا باسی ہی نہیں رہا تھا اب سوائے پچھتاؤں کے کچھ باقی نہ تھا جس بنگلے میں میرے کزنز رہائش پذیر تھے اسی کے چوکیدار سے پوچھنے پر مجھے پتا چلا کہ وہ تینوں اکثر شراب پیتے تھے اور ڈانس کلب میں جانا تو ان کا معمول تھا۔

رنگین سزاج تو اتنے تھے کہ اکثر گھر پر ہی شراب اور شباب کی محفلیں رکھ کے اپنے جیسے بگڑے رئیس زادوں کو مدعو کر کے گناہوں کا بازار گرم رکھتے تھے۔

جانتی ہو میں کینیڈا میں پیدا ہوا پر گوروں میں رہنے کے باوجود

Classic Urdu Material

میری ماں نے میری ایسی تربیت کی کہ الحمد للہ کبھی کوئی نماز
... قضاء نہیں کی

... کبھی کسی عورت کو بری نظر سے نہیں دیکھا

میری ماں کی تربیت ہی ایسی ہے کہ میرے لئے دنیا کی ہر عورت
قابل احترام ہے پھر چاہے وہ اک گھریلو شریف
... عورت ہو یا کوئی کال گرل

... میں نے کبھی کسی کو اس نظر سے دیکھا ہی نہیں

اور یہ سب میری ماں کی اچھی تربیت کا نتیجہ ہے۔

میں اپنے رب لا شکر کرتا ہوں جس نے ہمیں بابا کے بعد
"عنریب بنادیا کم سے کم ہم دولت کی تباہ کاریوں سے تو بچ گئے۔"

مجھے بھی تم سے اک بات کہنی ہے رامتق۔ "رامتق کی باتیں سن کر اپنی"

Classic Urdu Material | by ALAYA RAJPOOT

CHEIKH SPECIAL (Episode 25-26 & 27)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

آنکھوں میں آئے آنسو صاف کر کے اس نے ابھی لب واکتے ہی
تھے کہ رامتق کی ماما کی کال آگئی اور وہ دوبارہ ملنے کے وعدے کے ساتھ
واپس لوٹ گیا۔

Classic Urdu Material | by **ALAYA RAJPOOT**
CHEIKH SPECIAL (Episode 25-26 & 27)

Do not copy or distribute without permission of the author

چینچ

لیسیوڈ 27

علائیہ راجپوت

آہہ اک دن صرف اک دن کی دوری میرے اور تخت و تاج " ... کے بیچ

کل کا سورج میرے لئے تخت و تاج کا تحفہ لائے گا۔

کل میں کوہِ تاف میں بسنے والی ہر مخلوق پر حکومت کروں گا

ہاں میں ابنِ ابلیس کوہِ تاف کا حاکم بن جاؤں گا۔

.... ہا ہا ہا

اور سب سے بڑھ کے میں اس حینہ کو پالوں گا کل سے وہ صرف

Classic Urdu Material

﴿﴾ "میری ہوگی صرف میری۔"

"... آفتا وہ منرار ہوگئی قید خانے سے"

ابن ابلیس جھومتا ہوا فتح کا جشن منارہا تھا جب اپنی اک
کنیز کی آواز پر چونکا۔

کیا بکواس کر رہی ہو تم؟"

ایسا کیسے ہو سکتا ہے؟ میں نے تو اس پر کڑا پیرا بٹھایا تھا۔

یہ ناممکن ہے وہ نازک سی لڑکی اکیلی کبھی بھی اس مضبوط پتھروں
سے بنے کمرے سے نہیں نکل سکتی۔

ضرور کسی سے نے اس کی مدد کی ہے پتا کرو کس کی اتنی ہمت ہوئی کہ
ابن ابلیس سے ٹکر لے۔

"میں اسے حلا کر رکھ کر دوں گا۔"

جی آت میں ابھی پتا لگاتی ہوں۔ "کہتی ہوئی کنیز واپس چلی گئی۔"
کچھ دیر بعد اسی کنیز نے آکر بتایا کہ لائبہ کے ساتھ ساتھ ان کا
قیدی باز بھی غائب ہے۔

☹... افس یہ کیا کر دیا میں نے"

اپنے ہی ہاتھوں اپنی بربادی کے دروا کر دیے۔

... وہ باز تو اس لڑکی سے بھی اہم تھا میرے لئے

اگر امام الدین کو پتا چل گیا کہ اسے میں نے اپنا قیدی بنا کر
رکھا ہے تو وہ مجھے زندہ نہیں چھوڑے گا۔

کچھ بھی کرو کچھ بھی... پر ان دونوں کو صبح ہونے سے پہلے پہلے ڈھونڈ کر لاؤ۔

جانتے ہو نہ اس باز کی آزادی ہماری موت ہے۔

Classic Urdu Material

وہ بہت خطرناک ہو سکتا ہے اگر وہ اپنی اصلی حالت میں
لوٹ آیا تو ہم سب کو زندہ درگور کر دے گا۔
افسوس مجھ سے کتنی بڑی غلطی ہو گئی میں نے اسے اس لڑکی کا غلام
بنا کر اپنے ہاتھ خود کاٹ ڈالے۔

اگر ان دونوں میں سے کسی اک کو بھی پتا چل گیا کہ وہ دونوں
اک ساتھ کیا کر سکتے ہیں تو میں برباد ہو جاؤں گا
کیا کروں؟ ہر طرف خطرہ ہی خطرہ ہے۔

تم سب اک کام کرو فوراً ان کی تلاش میں نکلو اور جہاں وہ دونوں
نظر آئیں وہیں انہیں مار ڈالو کیونکہ ان دونوں کا زندہ رہنا اب
میرے لئے موت کے مترادف ہے۔

جاؤ میرا حکم ہے ساری فوج کو ان کی تلاش میں لگا دو۔

جاؤ جاؤ جاؤ ووو..... "وہ غم و غصے میں چپلایا تو اس کی ساری

Classic Urdu Material

کنکھجور فوج لائبہ اور اس باز نمنا پرندے کی تلاش میں نکل
رہے تھے۔

لائبہ لگاتار چلا چلا کر اسے جگہ ہی تھی جبھی اس نے دھیرے
دھیرے آنکھیں کھولیں۔

اس کی آنکھوں میں دیکھ کر حبانے کیوں لائبہ کو لگا کہ اس کی
آنکھوں میں کوئی راز پوشیدہ ہے جسے وہ چاہ کر لائبہ کو بتا نہیں
پارہا۔

میں بھی پاگل ہوں کچھ بھی سوچ لیتی ہوں

اپنی بیوقوفی پر خود کو ملامت کرتی وہ کنوئیں کے پاس آئی اور اس
چمڑے کی بالٹی سے ہاتھوں میں پانی بھر کے باز کے قریب لائی

Classic Urdu Material | by ALAYA RAJPOOT

CHEIKH SPECIAL (Episode 25-26 & 27)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

اور اس کے منہ کے آگے اپنی پانی سے بھری ہتھیلی کی۔
باز نے دو گھونٹ پانی پیا باقی کا پانی اس کی ہتھیلی سے نکل کر ریت
میں جذب ہو گیا۔

لائبہ کو اندازہ تھا کہ اتنے بڑے پرندے کی دو گھونٹ پانی سے پیاس
بجھنا ممکن نہیں اسی لئے اس نے تین سے چار مرتبہ وہی
عمل دہرایا تب جا کر اسے لگا کہ اس باز کی پیاس کچھ حد
تک بجھ گئی ہے۔

میں جانتی ہوں تمہیں بہت زور سے لگی ہے ان کنکھجوروں نے "
تمہیں بہت بری طرح میں ڈنگ مارے ہیں۔

پھر بھی ہمیں یہاں سے نکلنے کی کوشش کرنی ہوگی کیونکہ اب وہ ہمارے
اس ٹھکانے کے بارے میں جان گئے ہیں

پلیز تھوڑی سی ہمت کرو تاکہ ہم کسی محفوظ مقام تک پہنچ پائیں۔

Classic Urdu Material

حبانے کو تو میں اکیلی بھی جا سکتی ہوں پر تم نے مجھے اس ظالم جن کی قید سے آزاد کروایا ہے اس لئے میرا دل تمہیں اس حالت میں اکیلا چھوڑ کر حبانے کو بھی نہیں کر رہا پلیز تھوڑی سی ہمت کر لو...

تمہاری جسامت ہی ایسی ہے کہ تمہیں اٹھانا بھی میرے لئے ممکن نہیں پلیز پلیز ہمت کر کے صرف محفوظ مقام تک اڑنے کی کوشش کر لو۔ "لائبہ اپنی دھن میں بولے حبار ہی تھی جبکہ وہ باز اسے اپنی بند ہوتی آنکھوں سے بڑی حسرت سے یوں دیکھ رہا تھا جیسے کچھ کہنا چاہتا ہو پر چاہ کر بھی منہ نہ کھول پارہا ہو۔ اس نے یو نہی لائبہ کو دیکھتے دیکھتے آنکھیں بند کر لیں۔ اس کے وجود کو دیکھ کر یوں محسوس ہوتا تھا جیسے وہ بے حبان پڑا ہو۔

Classic Urdu Material

شاید مر گیا ہے۔

اگر چند سانس باقی بھی ہیں تب بھی ان کنکھجوروں کے ڈنگ اتنے
زہریلے ہوں گے کہ بچ نہیں پائے گا۔

اگر چھوٹے سے کنکھجورے کا ڈنگ اتنا زہریلا ہو سکتا ہے کہ جان لے کر
ہی چھوڑے تو اتنے بڑے کنکھجوروں کا تو اک ڈنگ ہی کافی ہو گا جان
□ (O) (O) ... لینے کے لئے

اب تو میں چاہ کر بھی اسے بچا نہیں سکتی"
بہتر یہی ہو گا کہ میں اسے یہاں چھوڑ کر اکیلی ہی بھاگ جاؤں
ہاں یہی ٹھیک رہے گا اس سے پہلے اس جن کے کارندے دوبارہ
یہاں آئیں مجھے یہاں سے بھاگ جانا چاہیے۔ "یہی سوچ کر
اس نے اس باز کو وہیں چھوڑا اور تیزی سے اٹھ کر دائیں طرف دوڑ

لائب خود عرض انسان کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا۔"

ہمیشہ دوسروں کی فکراور مدد کرنے والے ہی سیدھا راستہ
تلاش کر پاتے ہیں۔" ابھی وہ چند قدم بھی نہ بھاگ پائی تھی کہ
اسے اپنے بچپن کی بات یاد آئی جب زحرف کے پیر پر لگی
چوٹ کی وجہ سے وہ آہستہ آہستہ چل رہی تھی جبکہ گھر جلدی
پہنچنے کے چکر میں لائب تیزی سے بھاگ کر گھر آگئی تھی
تب روحین نے اسے بہت محبت اور نرمی سے سمجھایا تھا۔
تب اپنی غلطی پر شرمندہ ہو کر لائب واپس گئی تھی اور
زحرف کا بیگ پکڑ کر اسے سہارا دے کر گھر لائی تھی۔

آج بھی وہ خود عرضی کرنے جا رہی تھی جب اسے روحین کی بچپن

Classic Urdu Material

میں سمجھائی بات یاد آئی تو شرمندہ ہوتی واپس مڑی اور اسی رفتار سے بھاگتی ہوئی باز کے قریب آئی اور اسے ہوش میں لانے کی کوشش کرنے لگی۔

کچھ بھی تھا آخر اس باز نے اسے اس ظالم جن کی قید سے آزاد کروا کے اس پر احسان کیا تھا، اگر وہ اسے بروقت وہاں سے نہ نکالتا تو وہ جن اسے اپنی پابند کر کے ساری عمر کے لئے اپنی عنلام بنا لیتا اور وہ کبھی واپس اپنی دادی اور بہن کے پاس نہ جاپاتی۔

مجھے معاف کرنا میں اپنی حبان بچانے کے چکر میں خود "عرض ہو گئی تھی۔

پر میں بھی کیا کروں لڑکی ہوں نہ شاید حبان سے بھی بڑھ کر عزت بچانے کی فکر ہے

Classic Urdu Material

... اس کی نیت خراب ہے اسی بات کا خوف ہے مجھے
اسی لئے جلد از جلد یہاں سے نکل کر کسی محفوظ مقام پر حبان چاہتی
ہوں پلیز تم اٹھو میرے لئے... "اس کی آواز رندھ گئی تھی شاید بے
بسی نے اسے رلا دیا تھا اپنی حبان اور سب سے بڑھ کے اپنی عزت
بچانے کے چکر میں وہ اگر تھوڑی خود عنرضی کر بھی رہی تھی تو کیا
عناطہ تھا؟

مگر اس کی دادی کی تربیت اور بڑی بہن کی سکھائی اچھی باتوں نے ان
حالات میں بھی اس کا ضمیر مرنے نہیں دیا تھا وہ ابھی
بھی زندہ تھا اسی لئے تو وہ چاہ کر بھی اکیلی حبان نہیں پائی تھی۔
تم میرے محسن ہو

میں نے فیصلہ کر لیا ہے کہ تمہیں اس حال میں اکیلا
چھوڑ کر نہیں جاؤں گی پھر چاہے میری بھی حبان ہی کیوں نہ

چلی جائے۔

رکے پلینز.... "اس لڑکے کے پیچھے کئی گھنٹوں سے بنار کے تیز"
تیز چلتی دھان پان سی زحرف ہلکان ہو رہی تھی تبھی پاؤں
مڑنے سے بول اٹھی۔

جی میں؟ مطلب مجھے بلایا آپ نے؟ "وہ مڑ کر ریت پر بیٹھی"
زحرف سے مخاطب ہوتا۔

نہیں تو میں تو ریت کے ٹیلوں سے باتیں کر رہی ہوں۔ "پاؤں کی"
تکلیف کو دباتی وہ دانت کچپکچا کر بولی تو وہ مسکرائے بغیر نہ رہ سکا۔

اک۔ بار پھر اس کی میٹھی مسکان زخارف کو مسمرا نزل کر گئی۔

مطلب مجھے بلایا آپ نے؟

😊 "جیسے بڑے کوئی معصوم ہیں آپ۔"

Classic Urdu Material

لائبہ کی فنکراو پر سے کئی گھنٹوں سے بنار کے پیدل اتنا لمبا سفر کرتے پاؤں میں موج آنے سے زخرف کا تو دماغ ہی گھوم گیا تھا تبھی غصے میں بنا سوچے سمجھے سارے لحاظ بالائے طاق رکھتی وہ اس لڑکے سے لڑنے بیٹھ گئی تھی۔

⑤... ارے رے رے اتنا غصہ

اگر میرے تیز چلنے کی وجہ سے آپ کو تکلیف کا سامنا کرنا پڑا ہے تو میں معذرت چاہتا ہوں لائیے اپنا پیر دکھائیے۔ "وہ خبل ہوتا ریتی ز مسین پر اس کے سامنے بیٹھتے ہوئے گویا ہوا۔

نہیں نہیں میں نہیں دکھاؤں گی مجھے بہت درد ہو رہا ہے اور مجھے

Classic Urdu Material

پتا ہے آپ موج نکالیں گے تو اور بھی درد ہوگا۔ "زحرف گھبرا کر
پیچھے سرکتے ہوئے بولی۔

ارے آپ سے کس نے کہا کہ میں آپ کی موج نکالنے آیا"
ہوں؟

میں تو آپ کو دکھانے آیا ہوں وہ دیکھیے آسمان پر کتنی حسین
چپڑیوں کا غول۔ "وہ آسمان کی جانب شہادت کی انگلی سے
اشارہ کرتے ہوئے بولا۔

😊 اچھا کہاں"

اک منٹ اک منٹ آپ کیا مجھے بچی سمجھ رہے ہیں یا بدھو؟
جو آپ بولیں گے اوپر چپڑیا دیکھو اور میں دیکھوں گی تو آپ نیچے سے

Classic Urdu Material | by ALAYA RAJPOOT

CHEIKH SPECIAL (Episode 25-26 & 27)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

☹️ "میری پاؤں کی موچ نکال دیں گے

زحرف اس کی بات کا مطلب سمجھتے ہوئے منہ بنا کر بولی۔

ہا ہا ہا ارے واہ آپ تو بہت عقلمند ہیں بڑی جلدی یہ سمجھ جاتی "ہیں کہ سامنے والا کیا کرنے والا ہے۔

اف۔ اس کا کھکھلا کر ہنسنا تو اس کی دھیمی مسکان سے بھی جان لیوا "☺️☺️☺️ ہے۔

اس کے قہقہے نے اک بار پھر زحرف کے دل کو تیز تیز دھڑکنے پر مجبور کیا تھا فرق صرف اتنا تھا کہ اس بار میٹھی مسکان کی جگہ اک جاندار قہقہے نے لے لی تھی۔

وہ کھل کر ہنستا ہوا اور بھی پیار الگ رہا تھا

Classic Urdu Material | by ALAYA RAJPOOT

CHEIKH SPECIAL (Episode 25-26 & 27)

Do not copy or distribute without permission of the author

Classic Urdu Material

اس کا دلکش انداز دیکھ کر زحرف اک بار پھر سوچوں کے
مہنور میں ڈوب کی ابھری اور خود کو ملامت کرتی پھر سے گویا
ہوئی۔

میں بتا رہی ہوں مجھے نہیں نکلوانی کوئی موج و وچ ہاں... "زحرف"
کا انداز ضدی بچے والا تھا۔

تو پھر کیا کیا جائے...؟ "اس نے آگے بڑھ کے زحرف کی"
آنکھوں میں جھانکتے ہوئے پوچھا تو زحرف کا دل خبانے کیوں
بے وقار ہونے لگا۔

اس کا دلکش انداز پہلے تو زحرف کو مبہوت کر گیا پھر
.... دوسرے ہی پل گھبرا کر نظریں جھکانے پر مجبور

Classic Urdu Material

وہ مجھے نہیں پتا بس میں اتنا جانتی ہوں کہ میں مزید "پیدل نہیں چل سکتی اور موج نکلوانے سے مجھے بہت ڈر لگتا ہے۔" زحر ف نے کہا۔

اگر آپ موج نہیں نکلوائیں گی تو پیدل بھی نہیں چل پائیں گی اور اگر "چل نہ پائی تو وقت پر اپنی بہن تک کیسے پہنچ پائیں گی بولیں؟" اس بار وہ سنجیدہ دکھائی دے رہا تھا

آپ ہی بتائیں نہ میں کیا کروں؟

میں سچ کہہ رہی ہوں مجھے بہت ڈر لگتا ہے موج نکلوانے سے، پلیز کوئی اور راستہ نکالیں نہ پلیسییز۔ "لڑکے کی بات سن کر

Classic Urdu Material

زحرف کی ضد کی جگہ اب پریشانی نے لے لی۔

موج آپ نکلوانے سے ڈرتی ہیں اور اس حالت میں مزید "

پیدل چلنا آپ کے لئے ممکن نہیں رہا

تو پھر کیا کیا جائے؟

کیونکہ یہاں زیادہ دیر تک رک کر وقت ضائع کرنا ہمارے لئے
ٹھیک نہیں ہے، ہمیں جلد سے جلد آپ کی بہن تک پہنچنا ہے
مگر اس حالت میں تو آپ نہیں جا پائیں گی۔

... ہم نمم اک راستہ ہے

آپ ایسا کریں پیچھے سے میری گردن پر ہاتھ ڈال کر لٹک
جائیں، ایسے میں آپ کو اپنی پیٹھ پر لاد کر وہاں تک پہنچا دوں
گا۔" اس نے کافی دیر سوچنے کے بعد اپنی پیٹھ زحرف کی

Classic Urdu Material

حباب موڑی اور اسے اپنی پیٹھ پر سوار ہونے کو کہا۔

زحرف جو اس کی دلکش مسکان اور گہری کالی آنکھوں کی چمک سے گھبرا رہی تھی اس کی پیٹھ کی سواری کا سن کر تو اس کی حباب پر بن آئی۔

جججی ی ی کیا؟ "گھبراہٹ میں اس کے منہ سے ایسے ہی" ٹوٹے پھوٹے الفاظ ادا ہوئے۔

...دیکھیے محترمہ آپ مجھے غلط مت سمجھیے

حقیقت یہ ہے کہ اس وقت ہمارا یہاں رکنا آپ کی بہن کے لئے ٹھیک نہیں کیونکہ ہمارا مقصد جلد از جلد اس جن تک پہنچ کر اسے ختم کر کے آپ کی بہن کو اس کی قید سے آزاد کروانا ہے لیکن

Classic Urdu Material

اگر آپ چل نہیں پائیں گی تو کل صبح تک ہم کبھی وہاں نہیں پہنچ پائیں گے۔

ویسے بھی اک جوان لڑکی کو مسیں گود میں اٹھا کر لے جانے سے تو... رہا اور ویسے بھی یہ سب مناسب نہیں

اس لئے وقت کی نزاکت کو سمجھتے ہوئے آپ محبوری میں ہی سہی پر میری پیٹھ پر سوار ہو جائیں تاکہ ہم جلد از جلد آپ کی بہن تک پہنچ کر اس کی جان بچا سکیں کہیے اب آپ کیا کہتی ہیں؟" اس کے سوال کے جواب میں زحرف نے چپ چاپ پیچھے سے اس کی گردن میں بازو ڈال دیے اور وہ بھی مسزید کچھ کہے بغیر زحرف کو بوری کی طرح اپنی پیٹھ پر لادے تیزی سے آگے بڑھ گیا۔

جباری ہے